© rasailojaraid.com

کی کئی ذیلی تقسیمیں کرکے ان کی تشریح کی ہے، پھر ان سے یہ استدلال کیا ہے کہ عقلی غور و تدبر کا بنیادی مقصد قرآن کے نزدیک علم و معرفت کا حصول ہے۔ دوسری بحث میں تعقّل و تدبّر کے قرآنی منہاج پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس میں پہلے یہ وضاحت کی گئی ہے کہ قرآن نے اندھی تقلید، بے بنیاد وہم و گمان اور خواہشِ نفس کی پیروی کی مذمّت کی ہے، پھر یہ بیان کیا گیا ہے کہ قرآن نے عقلی استدلال کے کیا کیا طریقے اختیار کیے ہیں۔ تیسری بحث اس موضوع پر ہے کہ اسلام کے بنیادی عقائد: توحید، رسالت اور آخرت کے اثبات میں عقلی غور و فکر کا کیا کردار ہے اور قرآن نے ان امور کے سلسلے میں کن چیزوں سے اور کس طرح استدلال کیا ہے؟ چوتھی اور آخری بحث میں فاضل مصنفہ نے فکرِ اسلامی پر قرآن کی دعوتِ تدبر کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ اس ضمن میں انھوں نے عہد نبوی اور عہد صحابہ کے ساتھ مابعد ادوار میں فکر اسلامی کے ارتقاء پر روشنی ڈالی ہے اور عقل و نقل کے درمیان ربط و تعلق اور دین و فلسفہ میں ہم آہنگی کے موضوع پر مسلم متکلمین اور فلاسفہ کے افکار کا مطالعہ پیش کیا ہے۔

یہ کتاب موجودہ دور کے ایک اہم موضوع پر بھرپور معلومات پیش کرتی ہے۔ فاضل مصنفہ کا اسلوب بہ حیثیت مجموعی عام فہم اور سلجھا ہوا ہے، کہیں کہیں دقیق فلسفیانہ مباحث در آئے ہیں۔ ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی نے، جنھوں نے متعدد اہم عربی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے، اس کتاب کو بھی اردو قالب عطا کیا ہے، اس پر وہ علمی حلقوں کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ قرآنیات پر اردو لٹریچر میں یہ کتاب ایک مفید اضافہ ہے۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

ہندوستانی معاشرہ میں تعدّدِ ازدواج — ڈاکٹر شائستہ پروین

(عیسائیت، ہندوازم اور اسلام کا تقابلی مطالعہ)

ناشر: البلاغ پبلی کیشنز، نئی دہلی-۲۰۱۰ء، صفحات: ۲۶۴، قیمت: -/۷۰ روپے

اسلام میں تعدّدِ ازدواج کا مسئلہ ہمیشہ اغیار کی طرف سے طعن و تشنیع کا موضوع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رہا ہے اور اس کو اسلام کی ایک بڑی کم زوری کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ اسلام نے تعدّد ازواج کی گنجائش رکھی ہے، قرآن و حدیث میں اس کی اجازت دی گئی ہے اور امت کا اس پر عمل رہا ہے، مگر یہ کوئی ایسی انوکھی چیز نہیں ہے کہ اس کی وجہ سے اسلام کو مطعون کیا جائے اور اس پر اعتراضات کے تیر برسائے جائیں، کیوں کہ قدیم مذاہب : یہودیت، عیسائیت اور ہندومت وغیرہ میں بھی تعدّد ازواج کی مختلف شکلیں رائج رہی ہیں، ان مذاہب میں اس کی اجازت دی گئی ہے اور ان کے ماننے والوں نے اس پر عمل کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں اس موضوع پر اسلام، عیسائیت اور ہندومت کا تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

یہ کتاب دراصل ایک تحقیقی مقالہ ہے، جس پر فاضل مصنفہ کو شعبۂ دینیات مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض کی گئی ہے۔ موصوفہ اس پہلو سے مبارک باد کی مستحق ہیں کہ انھوں نے ایک اہم اور نازک سماجی موضوع کا انتخاب کیا اور اس پر بہ حسن وخوبی اپنا کام مکمل کیا۔

زیرِ نظر کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ ابتدائی تین ابواب میں عیسائیت، ہندوازم اور اسلام میں تعدد ازواج کی تفصیل بیان ہوئی ہے اور باب چہارم میں ان تینوں مذاہب کا تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

فاضل مصنفہ نے اسلام میں تعدّد ازواج کے ذیل میں سب سے پہلے ازواج مطہرات کی مثال پیش کی ہے، پھر خلفاء راشدین اور صحابۂ کرام کا عمل پیش کیا ہے، اس کے بعد فقہاء کرام کی آراء نقل کی ہیں، قرآن مجید کی جس آیت میں تعدد ازواج کا ذکر ہے اس کی تفسیر میں مشہور مفسرین، خاص طور سے ہندوستانی مفسرین، جیسے مولانا اشرف علی تھانوی، مفتی محمد شفیع، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا ابوالکلام آزاد، مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا عبدالماجد دریابادی، سرسید احمد خاں اور مولانا عمر احمد عثمانی رحمہم اللہ کی آراء نقل کی ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تقابلی مطالعے میں مذکورہ مذاہب کے ماننے والوں کی عام آبادیوں کی سروے رپورٹیں بھی درج کی گئی ہیں، جن سے پتا چلتا ہے کہ مسلمانوں سے زیادہ دوسرے مذاہب کے ماننے والے تعدد ازواج پر عامل ہیں۔ ساتھ ہی تعدد ازواج کے بارے میں کچھ مشہور مسلم اور غیر مسلم سماجی ماہرین کی آراء نقل کی گئی ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ایک قابلِ تحسین کاوش ہے۔ فاضل مصنفہ مبارک باد کی مستحق ہیں، البتہ بعض مقامات پر نصوص کے حوالوں کی کمی محسوس ہوتی ہے، نیز زبان و بیان کی درستگی پر بھی مزید توجہ کی ضرورت تھی۔ کتاب کی طباعت و کتابت عمدہ ہے۔ امید ہے علمی حلقوں میں اس کی پزیرائی ہوگی۔ (محمد جرجیس کریمی)

اسلام میں خدمت خلق کا تصور

مولانا سید جلال الدین عمری

اسلام نے خدمتِ خلق کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ اس کتاب میں خدمتِ خلق کی دینی حیثیت اور عبادت سے اس کا تعلق واضح کرنے کے بعد خدمت کے مختلف پہلوؤں، طریقوں اور ذرائع کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اس کے مستحقین کا تذکرہ ہے۔ وقتی اور ہنگامی خدمات، مستقل خدمات، رفاہی خدمات اور اس مقصد سے قائم ہونے والے اداروں اور تنظیموں کی شرعی حیثیت بیان کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں مروّج بعض غلط تصورات کی اصلاح بھی کی گئی ہے۔ وقت کے ایک اہم موضوع پر اردو میں پہلی مستند کتاب، صفحات: ۱۸۴، قیمت: =/۸۰ روپے

اس کتاب کا انگریزی ترجمہ Islam and service to mankind کے نام سے شائع ہوگیا ہے، صفحات: ۲۰۰، قیمت: -/۱۰۰ روپے

ملنے کے پتے

ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی، پوسٹ بکس نمبر-۹۳، علی گڑھ-۲

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، دعوت نگر ابوالفضل انکلیو، نئ دہلی-۲۵

© rasailojaraid.com